© rasailojaraid.com

دینے پر پابندی ہوگی۔

علاوہ ازیں روس کے سول حکام کو [کسی گروپ کو] مذہبی گروپ قرار دینے یا نہ دینے کا صوابدیدی اختیار حاصل ہوگا۔ جیمز فولے کے بقول اس قانون کے ذریعے حکام کو کسی بھی مستند مذہبی گروپ پر پابندی عائد کرنے کا اختیار مل گیا ہے۔

جیمز فولے نے تسلیم کیا کہ امریکی حکام نے قانون کا وہ مسوّدہ نہیں دیکھا جس پر صدر یلسن نے دستخط کیے ہیں، بلکہ صرف وہ مسوّدہ دیکھا ہے جس کی روسی پارلیمنٹ نے منظوری دی ہے۔ بظاہر یہ قانون، مذہبی آزادی میں مداخلت کے مترادف اور روس کے بین الاقوامی عہد و پیمان کے منافی ہے، جیمز فولے نے کہا، تاہم روسی حکومت کے اعلیٰ ترین عہدے داروں نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ روس، تمام مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا احترام اور مذہبی آزادی کے بارے میں اپنے تمام بین الاقوامی وعدوں کی پابندی کرے گا۔

جیمز فولے نے بتایا کہ اس مسوّدہ قانون پر صدر یلسن کے دستخط ہو جانے کے بعد اب امریکہ اس بات پر نگاہ رکھے گا کہ روسی حکمران، روس کے آئین میں دی گئی مذہبی آزادی اور اس سلسلے میں روس اپنے بین الاقوامی عہد و پیمان کا احترام کرتا ہے یا نہیں۔

اُنھوں نے کہا کہ ہم اس امر کا بغور جائزہ لیں گے کہ روس اس قانون پر کس طرح عمل کرتا ہے۔

(پندرہ روزہ "خبر و نظر"، اسلام آباد، اکتوبر ۱۹۹۷ء کا دوسرا شمارہ)

مدر ٹریضہ کے بارے میں امریکی فلم متنازعہ بن گئی ہے۔

---

۸۷ سالہ مسیحی مناد مدر ٹریضہ ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو حرکتِ قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئیں۔ وہ البانوی والدین کے ہاں سربیا کے شہر "سکوپ جے" میں پیدا ہوئیں اور ۱۹۴۶ء سے ہندوستان میں کام کر رہی تھیں۔ مدر ٹریضہ کے آخری دنوں میں امریکہ کے ایک فلمی ادارے نے اُن پر فلم Mother Teresa: In the name of God's poor (مدر ٹریضہ: خداوند کے غریبوں کے نام پر) تیار کی تھی۔ فلم کی کہانی انگریزی کے دو مقبول ناولوں City of Joy (شہرِ مسرّت) اور Freedom at Midnight (رات کے بارہ بجے آزادی) کے شریک قلم کار ڈومینیک لیپیر نے لکھی اور فلم میں مدر ٹریضہ کا کردار معروف مزاحیہ اداکار چارلی چیپلن کی پوتی جیرالڈین چیپلن نے ادا کیا ہے۔

مدر ٹریضہ کی قائم کردہ تنظیم — مشنریز آف چیریٹی — کے قریبی ذرائع کے مطابق مدر ٹریضہ فلم سے پریشان تھیں۔ "چار برس پہلے کہانی نویس نے اُن سے رابطہ قائم کیا تھا، مگر اُنھوں نے کہانی کا پورا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسوّدہ مسترد کر دیا تھا۔ "تنظیم کی سپریئر جنرل محترمہ نرملا جوشی کے مطابق "فلم کی اجازت مدر ٹریصہ نے نہیں دی اور نہ اُن کی قائم کردہ تنظیم نے۔"

مدر ٹریصہ کی تنظیم خود تو فلم تیار کرنے والی امریکی کمپنی کے خلاف عدالت میں نہیں جا رہی، البتہ تنظیم کی خواہش ہے کہ حکومت ہند مداخلت کر کے فلم کو خلافِ قانون قرار دلا دے۔ ذرائع کے مطابق اس فلم سے ہندوستان کا امیج متاثر ہو سکتا ہے، کیونکہ مدر ٹریصہ "ہندوستان کے تصوّرِ امن کی سفیر" تھیں۔ ہندوستان کے اخبارات میں شائع ہونے والی اطلاعات کے مطابق "فلم روم اور سری لنکا میں فلمائی گئی ہے، کلکتہ کا جہاں مدر ٹریصہ نے ساری زندگی گزاری، ایک منظر بھی نہیں دکھایا گیا۔ ظاہر ہے، زیادہ تر فلم اُن کی زندگی سے بے تعلق ہے۔ "مزید براں فلم اِس لیے بھی خطرناک ہے، کہ اِس کے ڈائریکٹر ایک ایسے شخص ہیں جو اس سے پہلے لیڈی ڈیانا اور الزبتھ ٹیلر کی زندگیوں پر بنائی گئی اپنی فلموں کی وجہ سے خاصے متنازع فیہ شخصیّت ہیں۔

© rasailojaraid.com